ہے، ان کی جمیع خوبیوں کا احاطہ کیا گیا ہے، فقط ان کا مختصر تعارف اور سوانح پیش کیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں علماء ومشائخ اور صوفیاء کے جو تذکرے کیے گئے ہیں ان میں خوارق عادت اعمال اور کشف وکرامات کا تذکرہ نہیں کیا گیا نہ کسی شخصیت کی ایسی منقبت کی گئی ہے جس میں ہر طرح کے رطب ویابس کو جگہ دی جائے۔''

نو سو تینتیس علماء کے تذکرے کو الف بائی ترتیب سے جمع کیا گیا ہے، القابات سے احتراز کیا گیا ہے، اسلوب سادہ ہے، آخر میں مآخذ ومراجع کی فہرست نیز کتاب میں ہر ضلع سے کتنے علماء کا تذکرہ شامل ہے؟ اس کی فہرست بھی دی گئی ہے۔ مؤلف اس موضوع پر مزید کام جاری رکھنا چاہتے ہیں، انہیں اس بات کا اعتراف ہے کہ یہ تذکرہ ابھی ادھورا ہے اور وہ اس کی تکمیل میں اہل علم کے تعاون کے متمنی ہیں۔ کتاب کے آخر میں انہوں نے ایک سوال نامہ بھی دیا ہے جس کی مدد سے مزید علماء کے سوانح لکھ کر مؤلف کو ارسال کیے جاسکتے ہیں۔ مجموعی لحاظ سے کتاب قابل اعتناء ہے اور آئندہ چل کر یہ حوالہ جاتی کتاب شمار ہوگی۔

''جناب غلام احمد پرویز کی فکر کا علمی جائزہ''

مؤلف: شکیل عثمانی۔ صفحات: 176۔ طباعت: مناسب۔ قیمت: لکھی نہیں۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور فون: 042-37320318

مسٹر غلام احمد پرویز ماضی قریب کی ایسی مذہبی شخصیت تھی جس نے جدید تعلیم یافتہ طبقے کو خاص طور پر متاثر کیا۔ ''مذہبی شخصیت ہم نے ان معنوں میں کہا ہے کہ غلام احمد پرویز نے مذہب کی راہ سے ہی اپنے گمراہ کن عقائد وافکار اور نظریات کا پرچار کیا۔ مسٹر پرویز نے جدید تعلیم یافتہ طبقے کے سامنے مذہب کی ایسی تعبیر پیش کی جیسی وہ طبقہ چاہتا تھا۔ یوں سمجھیے کہ وہ جاوید احمد غامدی کے پیش رو تھے۔ اور ظاہر ہے کہ قرآن وسنت کے منشاء کے علی الرغم تھے۔ سوء اتفاق کہ انہیں اپنے نظریات کے پرچار کیلئے سرکاری پلیٹ فارم بھی میسر آ گیا تھا۔ بیوروکریسی میں خاصی تعداد اس کے شاگردوں کی تھی۔ فکر پرویز کا خلاصہ نکالا جائے تو وہ کچھ یوں ہے۔

☆......حدیث کو مشتبہ ثابت کرنے کیلئے مستشرقین نے جتنے حربے استعمال کیے ہیں ان پر ایمان لانا۔

☆......احادیث کے مجموعوں کو عیب چینی کی غرض سے کھنگالنا۔

☆......صرف قرآن کو اسلامی قانون کا ماخذ ماننا، سنت کو اسلام کے قانونی نظام سے خارج کر دینا۔

☆......امت کے تمام فقہاء محدثین، مفسرین اور ائمہ لغت کو ساقط الاعتبار قرار دینا۔

☆......قرآن کو لغت اور جاہلی ادب کے ذریعے سمجھنے کی کوشش کرنا۔